

13210 - کیا سكرات الموت سے بھی گناہوں میں كمى ہوتی ہے؟

سوال

کیا سكرات الموت کی سختی سے گناہوں میں كمى ہوتی ہے؟ اسی طرح بیماری سے بھی گناہوں میں كمى آتی ہے؟ وضاحت فرما دیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں، انسان کو کوئی بیماری، تنگی، پریشانی یا غم بلکہ اگر کوئی کانٹا بھی چبھے تو وہ اس کے گناہوں کا كفاره بن جاتا ہے، پھر اگر انسان اس تكلیف پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو پھر گناہ مٹنے کے ساتھ ساتھ صبر کا اجر بھی ملتا ہے، اب اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ تكلیف موت کے وقت ہو یا موت سے پہلے، اس لیے ہر قسم کی تكلیف مومن کے لیے گناہوں کا كفاره بنتی ہے، اس کی دلیل فرمانِ باری تعالیٰ ہے کہ:

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

ترجمہ: اور جو بھی تمہیں مصیبت پہنچے تو وہ تمہارے اپنے کیے ہوئے افعال کی وجہ سے ہے، اور اللہ بہت سے افعال ویسے ہی معاف فرما دیتا ہے۔ [الشوری: 30]

چنانچہ اگر پہنچنے والی مصیبت ہمارے اپنے کثرت کی وجہ سے ہے تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ تكلیف ہمارے برے افعال کا كفاره ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے بھی یہی فرمایا ہے کہ: (کسی بھی مومن کو کوئی پریشانی یا غم پہنچے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہ مٹاتا ہے۔)